

MEMBER
APNS

وہاڑی اور لہور اس بیک وقت شائع ہونے والے پہلے نمبر ABC اور کثیر الاغیٰ اخبار

Daily
KARNAMA
Vehari
وہاڑی
غلام رسول مٹل
وفاقی
کارتنامہ
ملتان
061-4516171
ایڈیٹر
طارق جاوید مٹل

جلد نمبر 32 | ہفتہ 20 رجب المرجب 1447ھ 10 جنوری 2026ء 27 پوہ | شمارہ نمبر 09

وفاقی محتسب کو عام عوام کے درمیان بھی تنازعات کا فیصلہ کرنے کا اختیار ہے، محمد رشید قمر

ایڈوائزر وفاقی محتسب نے محمد اختر سکنتھ خان گڑھ کی درخواست پر فیصلہ سنایا

ملتان (سٹاف رپورٹر) وفاقی محتسب کے محمود نے والدہ کو موقع پر مبلغ 15 لاکھ روپیہ نقد ادا کر دیے تھے جبکہ بقایا رقم مبلغ 8 لاکھ روپیہ بعد میں ادا کرنے کا وعدہ کیا تھا جو کہ اس نے آج تک ادا نہ کیے ہیں جبکہ طارق محمود نے وہی اراضی اگے کسی دیگر شخص کو فروخت کر دی ہے۔ جس پر طارق محمود کو طلب کیا گیا اور تنازعہ کی بابت پوچھا گیا تو اس نے لیت و لعل کرتے ہوئے تسلیم کیا کہ حمیدہ بانو کے مبلغ 14 لاکھ روپیہ بابت خرید



افس کو نہ صرف وفاقی محکمہ جات کے خلاف شکایت نپٹانے کا اختیار ہے بلکہ صوبائی اور لوکل گورنمنٹ کے علاوہ عام عوام کے درمیان بھی تنازعات کا فیصلہ کرنے کا اختیار ہے۔ یہ بات آج محمد رشید قمر ایڈوائزر وفاقی محتسب ملتان ریجن نے ایک شکایت کا فیصلہ کرتے ہوئے بتائی۔ انہوں نے بتایا کہ (وفاقی محتسب آرڈر 1984 کے

ارٹیکل 33 وفاقی محتسب افس کو اختیار دیتا ہے کہ وہ تنازعات کا غیر رسمی فیصلہ کرتے ہوئے تمام محکمہ جات وفاقی حکومت مہ صوبائی و لوکل گورنمنٹ کے خلاف بھی شکایت سن کر فیصلہ کریں۔ اور اسی آرٹیکل کے تحت عام عوام کے درمیان تنازعات کا غیر رسمی فیصلہ بھی کر سکتا ہے۔ یاد رہے کہ محمد اختر خان سکنتھ خان گڑھ ضلع مظفر گڑھ نے وفاقی محتسب ریجن افس ملتان میں طارق محمود کے خلاف شکایت درج کروائی تھی کہ اس کی والدہ حمیدہ بانو کی شجاع آباد میں 19 کنال ذریعہ اراضی تھی جو اس نے اپنے چچا زاد بھائی طارق محمود کو مبلغ 33 لاکھ میں 2017 میں فروخت کر دی تھی اس وقت طارق

ارٹیکل 33 وفاقی محتسب افس کو اختیار دیتا ہے کہ وہ تنازعات کا غیر رسمی فیصلہ کرتے ہوئے تمام محکمہ جات وفاقی حکومت مہ صوبائی و لوکل گورنمنٹ کے خلاف بھی شکایت سن کر فیصلہ کریں۔ اور اسی آرٹیکل کے تحت عام عوام کے درمیان تنازعات کا غیر رسمی فیصلہ بھی کر سکتا ہے۔ یاد رہے کہ محمد اختر خان سکنتھ خان گڑھ ضلع مظفر گڑھ نے وفاقی محتسب ریجن افس ملتان میں طارق محمود کے خلاف شکایت درج کروائی تھی کہ اس کی والدہ حمیدہ بانو کی شجاع آباد میں 19 کنال ذریعہ اراضی تھی جو اس نے اپنے چچا زاد بھائی طارق محمود کو مبلغ 33 لاکھ میں 2017 میں فروخت کر دی تھی اس وقت طارق

درخواست دینی چاہیے۔